دستور جماعت اسلامی پاکستان

جماعت اسلامی کا سابق دستور آج سے گیارہ سال قبل ۲۶ اگست ۱۹۴۱ء مطابق ۲ شعبان ۱۳۶۰ھ کو ایسے حالات میں بنایا گیا تھا جبکہ برعظیم ہند و پاکستان پر ایک کافرانہ اجتماعی نظام اور ایک غیر مسلم قوم کا قاہرانہ تسلط تھا اور ملک کے اجتماعی حالات اب سے بالکل مختلف تھے۔ مگر قیام پاکستان کے بعد حالات بہت کچھ بدل گئے۔ برعظیم ہند کی تقسیم کے بعد جماعت اسلامی ہند کا نظام الگ اور پاکستان کا نظام جماعت جدا قائم ہو گیا۔ پھر "قراردادِ مقاصد" پاس ہو جانے کے بعد پاکستان اصولاً "دارالاسلام" بن گیا اور ہمارے مسائل وہ نہیں رہے جو دارالکفر کے عہد میں تھے۔ ان وجوہ سے جماعت اسلامی کے سابق دستور کی جگہ ایک نیا دستور بنانے کی ضرورت محسوس کی گئی اور جماعت اسلامی پاکستان کے ارکان نے اپنے اجتماع عام منعقدہ ۱ تا ۱۳ نومبر ۱۹۵۱ء (مطابق ۹ تا ۱۲ صفر ۱۳۷۱ھ) میں بمقام کراچی فیصلہ کیا کہ نیا دستور بنانے کا کلی اختیار ۲۹ ارکان پر مشتمل ایک مجلس کے سپرد کر دیا جائے جس کے ۵ رکن تمام ارکان جماعت سے غیر علاقائی بنیاد پر، اور ۲۴ رکن مختلف تنظیمی حلقوں کے ارکان جماعت سے علاقہ وار منتخب کرائے جائیں۔ اس فیصلے کے مطابق اس مجلس کے لیے حسب ذیل ارکان منتخب ہوئے:۔

۱۔ غیر علاقائی بنیاد پر منتخب کئے ہوئے:۔

(۱) مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی

(۲) طفیل محمد

(۳) مولانا امین احسن صاحب اصلاحی

(۴) جناب محمد عبدالجبار غازی صاحب

(۵) جناب فضل الرحمٰن نعیم صدیقی صاحب